عظمت وفضیلت اور خیر وبرکت والے دن

الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي أَكْرَمَنَا بِأَيَّامِ الْعَشْرِ، وَوَعَدَنَا فِيهَا بِمُضَاعَفَةِ الْأَجْرِ، سُبْحَانَكَ اللَّهُمَّ رَبَّنَا وَبِحَمْدِكَ، نَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ، رَضِينَا بِكَ رَبًّا، وَبِالْإِسْلَامِ دِينًا، وَنَشْهَدُ أَنَّ سَيِّدَنَا مُحَمَّدًا عَبْدُكَ وَنَبِيُّكَ، وَخَاتَمُ رُسُلِكَ، فَاللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَصَحْبِهِ وَالتَّابِعِينَ.

أُوصِيكُمْ عِبَادَ اللَّهِ وَنَفْسِي بِتَقْوَى اللَّهِ، قَالَ جَلَّ فِي عُلَاهُ:﴿إِنَّ اللَّهَ مَعَ الَّذِينَ اتَّقَوْا وَالَّذِينَ هُمْ مُحْسِنُونَ﴾[١].

رفیقانِ ملت ِایمانیہ! میرے عزیز بھائیو! ماہ ذِی الحِجَّہ شروع ہونے والا ہے اوراس وقت ہم ایسے مبارک ایام کے دروازے پر کھڑے ہیں جو خیر وبرکت اور نعمت ورحمت سے پُر ہیں ان میں اللہ جَلَّ جَلَالُهُ نیکیوں کا اجر وثواب بڑھادیتا ہے اور نیک بندوں کے درجات بلند کردیتا ہے یہ بابرکت ایام ذِی الحِجَّہ کے ابتدائی دس دن ہیں جن کی عظمت وفضیلت نبی کریم ﷺ نے اس طرح بیان فرمائی ہے:«أَفْضَلُ أَيَّامِ الدُّنْيَا: أَيَّامُ الْعَشْرِ»[٢]، دنیاکے دنوں میں افضل ترین ذِی الحِجَّہ کے دس دن ہیں، بلاشبہ ذِی الحِجَّہ کا پہلا عشرہ تمام ایام سے عظیم اور افضل

(١) النحل: ١٢٨.
(٢) أخرجه البزار كما في كشف الأستار: (٢/٢٨، حديث ١١٢٨).

ترین ہے اس کی عظمت کے پیش نظر باری تعالیٰ نے اس کی قسم کی کھائی ہے چنانچہ ارشاد ہے :{وَالْفَجْرِ * وَلَيَالٍ عَشْرٍ}(١). قسم ہے فَجْر کے وقت کی اور ذِی الحِجَّہ کی دس راتوں کی، حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ اس سے ذِی الحِجَّہ کا پہلا عشرہ مراد ہے(٢). اس عشرہ کو یہ مقام اور یہ مرتبہ اس لئے حاصل ہے کیونکہ اس میں ایک ایسا دن آتا ہے جو پوری سال کا سب سے افضل اور سب سے عظیم دن ہے یعنی اس عشرہ میں یومِ عرفہ آتا ہے جو خاص رحمت و مغفرت کا دن ہے اسی طرح اس میں عیدالاضحیٰ کا دن بھی آتا ہے جسکی بابت نبی کریم ﷺ کا فرمان عالیشان ہے:«إِنَّ أَعْظَمَ الْأَيَّامِ عِنْدَ اللَّهِ تَعَالَى يَوْمُ النَّحْرِ»(٣). اللہ کے نزدیک سب سے عظمت والا دن قربانی کا دن ہے

عشرۂ ذی الحِجَّہ کی قدر دانی کرنے والو! ذِی الحِجَّہ کے پہلے عشرہ میں نیک اعمال کا بہت بڑا اجر و ثواب ہے جو بندوں کیلئے ذخیرۂ آخرت ہوتا ہے نبی کریم صاحبِ خُلُقِ عظیم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے:«مَا مِنْ عَمَلٍ أَزْكَى عِنْدَ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ، وَلَا أَعْظَمَ أَجْرًا مِنْ خَيْرٍ يَعْمَلُهُ فِي عَشْرِ الْأَضْحَى»(٤). اللہ کے نزدیک اُس

(١) الفجر: ١ -٢.
(٢) تفسير البغوي: (٥/٢٤٧).
(٣) أبو داود: ١٧٦٥.
(٤) الدارمي: ١٨٢٨.

نیک عمل سے جو بندہ ذِی الحِجَّہ کے ابتدائی دس دنوں میں کرتا ہے کوئی بھی عمل زیادہ پاکیزہ اور اجر و ثواب میں بڑھکر نہیں، ان ایام کی فضیلت کی ایک وجہ یہ بھی ہے کہ ان میں نماز، روزہ، حج، صدقہ، قربانی، اور ذِکر اللہ جیسی بہت ساری عبادتیں جمع ہو جاتی ہیں اور یہ خصوصیت کسی دوسرے وقت کو حاصل نہیں اللہ سبحانہ وتعالیٰ نے فرمایا ہے: (وَيَذْكُرُوا اسْمَ اللَّهِ فِي أَيَّامٍ مَعْلُومَاتٍ)[1] اور تاکہ وہ معلوم دنوں میں یعنی عشرۂ ذِی الحِجَّہ میں[2] اللہ کا ذِکر کریں رسول رحمت ﷺ نے بھی ان ایام میں بکثرت ذِکر کی تاکید کرتے ہوئے فرمایا ہے: «أَكْثِرُوا فِيهِنَّ مِنَ التَّهْلِيلِ وَالتَّكْبِيرِ وَالتَّحْمِيدِ»[3]. ان میں: لا إله إلا الله، الله أكبر، اور الحمد لله. کثرت کے ساتھ پڑھاکرو، یا اللہ! ذِی الحِجَّہ کے ابتدائی دس دنوں کی عظمت ہمارے دلوں میں بٹھادے اور اس بابرکت عشرے کو غنیمت سمجھنے کی اور اس سے فائدہ اٹھانے کی توفیق دیدے نیز ہم سب کو اپنی اور اپنے نبی محمد ﷺ کی اطاعت کی توفیق عطا فرمادے اور ان لوگوں کی اطاعت کی بھی توفیق دیدے، جن کی اطاعت کا تو نے حکم دیا ہے أَقُولُ قَوْلِي هَذَا وَأَسْتَغْفِرُ اللَّهَ لِي وَلَكُمْ، فَاسْتَغْفِرُوهُ إِنَّهُ هُوَ الْغَفُورُ الرَّحِيمُ.

---

(١) الحج : ٢٧.
(٢) قاله ابن عباس رضي الله عنهما.
(٣) أحمد: ٥٥٧٥.

الْخُطْبَةُ الثَّانِيَةُ

الْحَمْدُ لِلَّهِ الْعَظِيمِ الْمَنَّانِ، فَضَّلَ الْعَشْرَ الْأَوَائِلَ مِنْ ذِي الْحِجَّةِ عَلَى كَثِيرٍ مِنَ الْأَزْمَانِ، وَالصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَى سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِهِ وَصَحْبِهِ وَمَنْ تَبِعَهُمْ بِإِحْسَانٍ.

حضراتِ گرامی! میرے مؤمن بھائیو! ایک مؤمن کیلئے ان بابرکت دنوں میں سب سے افضل اور مقرب عمل روزے کا اہتمام ہے لہذا ہمیں ان ایام میں ہر قسم کی نیکی کرنی چاہیے اور رسول اکرم ﷺ کے معمول مبارک کی پیروی میں روزے کا خوب اہتمام کرنا چاہیے، چنانچہ نبی کریم ﷺ کی ایک زوجۂ مطہرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے وہ فرماتی ہیں: رسول اکرم ﷺ ذی الحِجَّہ کے ابتدائی نَو دنوں میں روزہ رکھا کرتے تھے (١). یقیناً بڑی سعادت اور بڑی کامیابی ہے اس بندے کیلئے جو خالص توبہ اور نیک نیّتی کے ساتھ ان ایام کا استقبال کرے اپنا دل پاک و صاف رکھے اور اپنے باطن کی پاکیزگی کا خیال کرے اور اس عشرہ میں خوب کثرت سے نیکیاں کرے تلاوتِ قرآن اذکار و تسبیحات صدقات و خیرات اور نماز و روزہ کا اہتمام کرے اسی طرح والدین کے ساتھ حسن سلوک اور عزیز و اقارب کے ساتھ صلہ رحمی کرے اور ہر قسم کی نیکی اور بھلائی انجام دے یا اللہ! ہمیں اس بابرکت عشرے کی قدر دانی

---

(١) أبو داود: ٢٤٣٧، والنسائي: ٢٤١٧.

کی توفیق دیدے اور ہر قسم کی نیکی ہمارے لئے آسان کردے** هَذَا وَصَلِّ اللَّهُمَّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَى سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِهِ وَصَحْبِهِ أَجْمَعِينَ، وَارْضَ اللَّهُمَّ عَنِ الْخُلَفَاءِ الرَّاشِدِينَ: أَبِي بَكْرٍ وَعُمَرَ وَعُثْمَانَ وَعَلِيٍّ، وَعَنْ سَائِرِ الصَّحَابَةِ الْأَكْرَمِينَ، وَالتَّابِعِينَ لَهُمْ بِإِحْسَانٍ إِلَى يَوْمِ الدِّينِ.

اللَّهُمَّ إِنَّا نَسْأَلُكَ خَيْرَ هَذِهِ الْأَيَّامِ وَخَيْرَ مَا فِيهَا، وَخَيْرَ ثَوَابِهَا وَأَجْرِهَا، وَنَسْأَلُكَ اللَّهُمَّ أَنْ تُوَفِّقَنَا فِيهَا إِلَى كُلِّ عَمَلٍ يُرْضِيكَ.

اللَّهُمَّ وَفِّقْ رَئِيسَ الدَّوْلَةِ الشَّيْخَ مُحَمَّدَ بْنَ زَايِدٍ وَنُوَّابَهُ وَإِخْوَانَهُ حُكَّامَ الْإِمَارَاتِ وَوَلِيَّ عَهْدِهِ الْأَمِينَ لِمَا تُحِبُّهُ وَتَرْضَاهُ.

اللَّهُمَّ أَدِمْ على دَوْلَةِ الْإِمَارَاتِ الاسْتِقْرَارَ، وَالرُّقِيَّ وَالازْدِهَارَ.

اللَّهُمَّ ارْحَمِ الشَّيْخَ زَايِد، وَالشَّيْخَ راشد، وَالْقَادَةَ الْمُؤَسِّسِينَ، وَالشَّيْخَ مَكْتُوم، وَالشَّيْخَ خَلِيفَةَ بْنَ زَايِد، وَأَدْخِلْهُمْ بِفَضْلِكَ فَسِيحَ جَنَّاتِكَ. وَاشْمَلْ شُهَدَاءَ الْوَطَنِ بِرَحْمَتِكَ وَغُفْرَانِكَ.

اللَّهُمَّ ارْحَمِ الْمُسْلِمِينَ وَالْمُسْلِمَاتِ: الْأَحْيَاءَ مِنْهُمْ وَالْأَمْوَاتَ.

عِبَادَ اللَّهِ: اذْكُرُوا اللَّهَ الْعَظِيمَ يَذْكُرْكُمْ، وَاشْكُرُوهُ عَلَى نِعَمِهِ يَزِدْكُمْ.

وَآخِرُ دَعْوَانَا أَنِ الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ. وَأَقِمِ الصَّلَاةَ.